Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۲ ذوالحجہ ۱۳۹۷ھ ۴ فتح ۱۳۵۶ ہش ۴ دسمبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۷۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ فتح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

انفلوئنزا کی تکلیف ابھی تک چل رہی ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا اظہارِ تعزیت

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے عہدہ داران اور ممبران کا یہ اجلاس محترم کرنل (ریٹائرڈ) عطاء اللہ صاحب کی ناگہانی اور افسوسناک وفات پر دلی افسوس اور رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

محترم کرنل صاحب مرحوم نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق کے حامل تھے۔ وہ ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے ابتدائی ممبران میں سے تھے اور اس کے اجراء میں انہوں نے نہایت اہم کردار ادا کیا اور سب سے پہلے صدر منتخب ہوئے تھے اور اسی عہدہ پر اپنی وفات کے وقت تک قائم رہے تھے۔ محترم کرنل صاحب فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے بھی نائب صدر تھے اور پوری تندہی، محنت اور خلوص کے ساتھ اس کے جملہ کاموں میں حصہ لیتے تھے۔ ان کی وفات سے بظاہر جماعت میں ایک عظیم خلاء پیدا ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنی رحمت اور فضل سے مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات کو بلند کرے نیز جو خلاء ان کے گزر جانے سے پیدا ہو گیا ہے اُسے پُر فرمائے۔ آمین

یہ اجلاس مرحوم کی بیگم صاحبہ اور بچگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ انہیں صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری)

نظریۂ ارتقاء پر تقاریر

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ۵۔۶ دسمبر بروز سوموار اور منگل جامعہ ہال میں نماز مغرب کے بعد نظریہ ارتقاء سے متعلق تقاریر فرمائیں گے عناوین حسبِ ذیل ہوں گے:۔

- نظریۂ ارتقاء اور مذہب
- نظریۂ ارتقاء اور جدید انسانی فکر پر اس کے اثرات۔

احبابِ کرام سے شرکت کی درخواست ہے۔

(جنرل سیکرٹری مجلس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اپنی تمام قوتوں کو موقع اور محل کے مطابق استعمال کرنے کا نام خُلق ہے

یہ خیال درست نہیں کہ صرف حلیمی، نرمی اور انکساری کا نام ہی خُلق ہے

"عوام الناس خیال کرتے ہیں کہ خُلق صرف حلیمی اور نرمی اور انکساری کا نام ہے یہ ان کی غلطی ہے بلکہ جو کچھ بمقابلہ ظاہری اعضاء کے باطن میں انسانی کمالات کی کیفیتیں رکھی گئی ہیں ان سب کیفیتوں کا نام خُلق ہے مثلاً انسان آنکھ سے روتا ہے اور اس کے مقابل پر دل میں ایک قوت رِقت ہے وہ جب بذریعہ عقلِ خداداد کے اپنے محل پر مستعمل ہو تو وہ ایک خُلق ہے۔ ایسا ہی انسان ہاتھوں سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہے اور اس حرکت کے مقابلہ میں دل میں ایک قوت ہے جس کو شجاعت کہتے ہیں۔ پس جب انسان محل پر اور موقع کے لحاظ سے اس قوت کو استعمال میں لاتا ہے تو اس کا نام بھی خُلق ہے اور ایسا ہی انسان کبھی ہاتھوں کے ذریعہ سے مظلوموں کو ظالموں سے بچانا چاہتا ہے یا ناداروں اور بھوکوں کو کچھ دینا چاہتا ہے یا کسی اور طرح سے بنی نوع کی خدمت کرنا چاہتا ہے اور اس حرکت کے مقابلہ پر دل میں ایک قوت ہے جس کو رحم بولتے ہیں اور کبھی انسان اپنے ہاتھوں کے ذریعہ سے ظالم کو سزا دیتا ہے اور اس حرکت کے مقابل پر دل میں ایک قوت ہے جس کو انتقام کہتے ہیں اور کبھی انسان حملہ کے مقابلہ پر حملہ کرنا نہیں چاہتا اور ظالم کے ظلم سے درگذر کرتا ہے اور اس حرکت کے مقابلہ پر دل میں ایک قوت ہے جس کو عفو اور صبر کہتے ہیں اور کبھی انسان بنی نوع کو فائدہ پہنچانے کے لئے اپنے ہاتھوں سے کام لیتا ہے یا پیروں سے یا دل اور دماغ سے اور ان کی بہبودی کے لئے اپنا سرمایہ خرچ کرتا ہے تو اس حرکت کے مقابلہ پر دل میں ایک قوت ہے جس کو سخاوت کہتے ہیں۔ پس جب انسان اِن تمام قوتوں کو موقع اور محل کے لحاظ سے استعمال کرتا ہے تو اس وقت اس کا نام خُلق رکھا جاتا ہے۔ اللہ جلّ شانہٗ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ یعنی تُو ایک بزرگ خُلق پر قائم ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۸، صفحہ ۱۹)

پبلشر: مسعود احمد: پرنٹر: سید عبدالحی: مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ: مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

دینِ اسلام وہ صراطِ مستقیم ہے جو خدا تعالیٰ تک پہنچاتی ہے اور اسکے بعد خدا تعالیٰ کا قُرب حاصل ہو جاتا ہے

اسلامی تعلیم کو جان لینے کے بعد یہ ممکن ہی نہیں رہتا کہ انسان اللہ تعالیٰ سے ذاتی محبت کا رشتہ قائم کرنے میں غفلت سے کام لے

دُعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے اور اس کی زندہ تجلّیات کو دیکھنے کے لئے جدّوجہد کریں

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۰ تبوک ۱۳۵۶ھش (مطابق ۳۰ ستمبر ۱۹۷۷ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمّد انور صاحب شاہد رکنِ صیغہ زودنویسی ربوہ)

سُورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیات کی تلاوت فرمائی:۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا۔ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ وَّ یَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا۔ (النساء آیت ۱۷۵-۱۷۶)

اس کے بعد اِن آیات کا ترجمہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے لوگو! قرآن ایک بُرہان ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے تم کو ملی ہے اور ایک کُھلا کُھلا نُور ہے جو تمہاری طرف اُتارا گیا ہے۔ پس جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے اس کے ذریعہ سے اپنا بچاؤ کیا ہے انہیں وہ ضرور اپنی ایک بڑی رحمت اور بڑے فضل میں داخل کرے گا اور انہیں اپنی طرف لے جانے والی ایک سیدھی راہ دکھلائے گا۔

پھر فرمایا:۔

قرآنِ عظیم جو اسلامی شریعت کی حامل کتاب ہے وہ ایک بُرہان ہے اور ایک نور ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے دل سے تصدیق بھی کر رہا ہو جرأت سے اظہار بھی کر رہا ہو اور اپنے ان عقائد پر اپنے اعمالِ صالحہ سے مُہر بھی لگا رہا ہو اور پھر وہ یہ سمجھتا ہو کہ اتنا کافی نہیں ہے بلکہ سب کچھ کرنے کے بعد بھی

خدا تعالیٰ کی حفاظت

اور اس کی مدد اور اس کی رحمت اور اس کے فضل کی ضرورت ہے وَاعْتَصَمُوْا بِہٖ اور وہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ سے، دعاؤں کے ساتھ اپنے بچاؤ کا اپنی حفاظت کا سامان کرے تاکہ اس کے عقاید کے اندر شیطانی وسوسے داخل نہ ہوسکیں اس کے اعمال کے اندر کوئی شیطانی کیڑا گُھن کی طرح نہ لگا ہوا ہو اور دلیری اور جُرأت کے ساتھ اظہار کی اسے اللہ تعالیٰ سے توفیق ملتی رہے۔ وَاعْتَصِمُوْا بِہٖ میں جو حفاظت کا ذکر ہے عربی کے لحاظ سے اس کے یہ معنی کئے گئے ہیں کہ وہ یہ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ ہماری استعدادوں میں نُور پیدا کر کے، ہمارے جسم اور نفس کو فضائل سے مزیّن کر کے، اپنی نصرت ہمارے شاملِ حال کر کے ہمیں ثباتِ قدم عطا فرما کر، ہم پر آسمانی سکینت نازل فرما کر، ہمارے قلب و ذہن کو شیطانی وساوس سے بچا کر، ہمیں اپنی اطاعت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں نیکیوں اور اعمالِ صالحہ بجالانے کی توفیق عطا کر کے ہماری حفاظت کرے۔ یہ

عصمت کے معنی

ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم صحیح عقاید رکھتے ہو گے اور اعمالِ صالحہ بجالاتے ہو گے اور دلیری سے اپنے ایمان پر قائم ہو گے اور دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت کو اور اس کی عصمت کو حاصل کرنے والے ہو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور اس کے فضل تم پر نازل ہوں گے اور تمہیں ایک ایسی راہ دکھائے گا جو سیدھی اس کی طرف لے جانے والی ہے، صراطِ مستقیم ہے جو خدا تعالیٰ تک پہنچا دیتی ہے اور اس کے بعد خدا تعالیٰ کا قُرب حاصل ہو جاتا ہے۔

یہ صراطِ مستقیم جو خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والی ہے یہ دینِ اسلام ہے۔ اِسی لئے دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مَیں نے دین کو کامل کر دیا اور اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور تمہارے لئے اسلام کو بھیج کر، اسلامی تعلیم اور ہدایت کو بھیج کر مَیں خوش ہوں اور تمہارے لئے دین کے طور پر مَیں نے اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو پسند کیا ہے۔ جب ہم اسلام پر یعنی قرآن کریم کی جو تعلیم ہے قرآن کریم کی جو ہدایت ہے قرآن کریم کا جو تفصیلی بیان ہے اس پر غور کرتے ہیں تو ہمیں اسلام میں مندرجہ ذیل خصوصیات نظر آتی ہیں ان خصوصیات کو ہم تین گروہوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

پہلے نمبر پر اسلامی تعلیم، ہدایت اور شریعت کی وہ خصوصیات ہیں جن کا تعلق عرفانِ باری تعالیٰ کے ساتھ ہے۔ اسلام ایک ایسا مذہب اور ایک ایسی کامل تعلیم ہے جس نے ہمیں

اللہ تعالیٰ کی ذات

اور صفات کی معرفت عطا کی ہے اور کھول کر بتایا ہے کہ اسلام کو بھیجنے والا اللہ اپنی ذات کے لحاظ سے اور اپنی صفات کے لحاظ سے کس قسم کا وجود ہے۔ بڑی وضاحت سے بتایا گیا ہے توحیدِ باری تعالیٰ کے متعلق، اس کے قادر ہونے کے متعلق، اس کے عزیز اور حکیم ہونے کے متعلق، اس کی سزا اور اس کی رحمت وغیرہ کے متعلق ایک جامع بیان ہمیں قرآن کریم نے دیا ہے۔ اور جب ہم قرآن کریم کے اس بیان پر غور کرتے ہیں اور اس تعلیم کو مدِّ نظر رکھتے ہیں کہ اس عظیم ہستی، اس صاحبِ عظمت و جلال ہستی کے ساتھ ہم عاجز بندے ہوتے ہوئے کیسے اپنا تعلق قائم کر سکتے ہیں تو ہمارے لئے وہ صراطِ مستقیم کھلتا ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والا ہے۔

اسلامی تعلیم ہدایت و شریعت کی خصوصیات کا دوسرا حصّہ انسانوں کے حقوق سے تعلق رکھتا ہے۔

اس میں سب سے پہلے تو انسان کا اپنا نفس ہے اور سب سے مقدّم اس کا اپنا نفس ہے۔ جہاں تک ہدایت پانے اور خدا تعالیٰ کے قہر سے محفوظ ہو جانے کا تعلق ہے ہر ایک کو اپنی فکر کرنی چاہیئے۔ اس فکر کے بعد پھر اپنے ساتھیوں کی اپنے ہمسائیوں کی اپنے خاندان کی اور دوسروں کی فکر کرنی چاہیئے۔ جو شخص خود دوزخ میں جا رہا ہو وہ دوسروں کو جنّت کی طرف تو نہیں لے جا سکتا۔ بڑی مفصّل تعلیم اور

بڑی حسین تعلیم

ہمیں اسلام نے دی ہے اور ہمارے حقوق کو قائم کیا ہے۔ مثلاً قرآن کریم نے ایک جگہ فرمایا

لَا یَضُرُّکُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اھْتَدَیْتُمْ (المائدہ آیت ۱۰۶)

کہ ہدایت پانے کے لحاظ سے تمہارا نفس تمہیں ہر دوسرے پر مقدّم ہونا چاہیئے۔ پہلے اپنے نفس کی فکر کرو اس کے بعد پھر دوسروں کی فکر کرنا۔ یہ تو میں نے ایک مثال دی ہے ورنہ قرآن کریم نے ہر شخص کے حقوق قائم کرنے کے بعد ان کی حفاظت کا سامان کیا ہے۔ تو خصوصیات کے اس دوسرے گروہ میں نمبر ایک انسان کا اپنا نفس ہے۔

دوسرے نمبر پر ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ اسلام نے عام طور پر انسانی چال چلن کے بارہ میں جو تعلیم دی ہے وہ نہایت حسین تعلیم ہے۔ ایسی کہ اسلام سے پہلے نہ کسی مذہب نے ایسی تعلیم دی اور نہ کسی فلاسفر اور حکیم نے ایک حد تک حکمت کی گہرائیوں میں جانے کے باوجود اس قسم کی تعلیم دُنیا کے سامنے رکھی۔ عجیب تعلیم ہے بڑی عظیم تعلیم ہے عام انسانی چال چلن کے متعلق کہ ایک انسان کا چال چلن کس قسم کا ہونا چاہیئے۔

تیسری خصوصیت اسلام میں یہ ہے کہ کوئی ایسی تعلیم اس میں نظر نہیں آتی جو انسانی حقوق کے باہمی رشتہ کو توڑتی ہو بلکہ

انسانی حقوق کے باہمی رشتہ

کو جوڑنے والی تعلیم ہے ان کو پختہ کرنے والی تعلیم ہے ان میں پیار پیدا کرنے والی تعلیم ہے ان میں حُسن پیدا کرنے والی تعلیم ہے۔

خصوصیات کے اس گروپ میں سے چوتھی خصوصیت یہ ہے کہ اسلام میں کوئی ایسی تعلیم نہیں جو انسان کو دیوثی کی طرف کھینچتی ہو یا دیوثی اس کو مستلزم ہو بلکہ رذائل سے بچانے والی، گندگی سے نجات دلانے والی اور عزّت کے مقام پر کھڑا کرنے والی تعلیم ہے جو بُرائیوں سے روکتی ہے۔ ایک کامل تعلیم منہیات یعنی متعلق، "نہ کرو" کے متعلق ہمیں اسلام میں نظر آتی ہے۔

پانچویں خصوصیت اسلامی تعلیم میں ہمیں یہ نظر آتی ہے کہ اس میں کوئی ایسی تعلیم نہیں جو فطرتی حیا اور شرم کے مخالف ہو۔ انسان کی فطرت میں شرم اور حیا ہے لیکن دُنیا اپنی عادتوں کی وجہ سے یا دُنیا اپنے ماحول کی وجہ سے بدقسمتی سے اس فطرتی حیا اور شرم کے مخالف عادات اپنے اندر پیدا کر لیتی اور ذلّت کا چولہ پہن لیتی ہے اور فطرتی حیا اور شرم کو مار دیتی اور کچل دیتی ہے اور اس کا کوئی ذرّہ بھی باقی نہیں رہنے دیتی۔ لیکن اسلام میں کوئی ایسی تعلیم نہیں جو فطرتی حیا اور شرم کے مخالف ہو بلکہ

اسلام کی ساری تعلیم

فطرتی حیا اور شرم کے عین مطابق اور فطرتی حیا اور شرم کی تکمیل کے لئے صراطِ مستقیم دکھانے والی ہے۔

چھٹی خصوصیت اسلام میں یہ ہے کہ اس میں کوئی ایسی تعلیم نہیں جو خدا کے عام قانونِ قدرت کے مخالف پڑی ہو۔ قوانینِ قدرت اور انسانی فطرت میں، انسان کے اندر اللہ تعالیٰ نے جو قوتیں اور استعدادیں اور صلاحیتیں رکھی ہیں ان میں کوئی تضاد نہیں ہے کوئی مخالفت نہیں ہے۔ قانونِ قدرت اور انسانی فطرت میں اسلام نے کامل مطابقت پیدا کی ہے اور اس کی بنیاد یہ رکھی کہ خدا تعالیٰ نے اسلام میں ہمیں یہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انسانی فطرت کو وہ تمام طاقتیں دے دی ہیں جو اس کی تکمیل کے لئے ضروری تھیں۔ "تکمیل" اسلام میں دو معنی میں استعمال ہوئی ہے ایک نوعِ انسانی کی تکمیل، اس کی پیدائش کی غرض یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا قُرب حاصل کرے اور خدا تعالیٰ کے پیار کی جنّتوں میں داخل ہو۔ اور دوسرے ہر فرد واحد کی تکمیل، ہر فرد کا دائرۂ استعداد دوسرے سے مختلف ہے۔ غرض ہر فرد کی تکمیل بھی کی اور نوعِ انسانی کی تکمیل بھی کی یعنی اسلام نے فطرتِ انسانی کی تکمیل کی اور

فطرتِ انسانی کی تکمیل

کرنے کے بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا وجود بطور اُسوہ کے ہمارے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سامنے پیش کر دیا۔

ساتویں خصوصیت اسلام کی تعلیم میں یہ ہے کہ اس میں کوئی ایسی تعلیم نہیں جس کی پابندی کرنا ممکن ہی نہ ہو یا جس کے نتیجہ میں خطرات کا امکان ہو۔ مثلاً ہمیں پانچ وقت مسجد میں جاکر نماز پڑھنے کا حکم ہے لیکن انسانی زندگی میں بیماری کی بعض ایسی حالتیں ہوتی ہیں کہ وہ مسجد میں جاکر نماز نہیں پڑھ سکتا۔ تو اسلام نے یہ نہیں کہا کہ بیمار ہو یا تندرست ہر حال میں مسجد میں جاکر نماز ادا کرو بلکہ فرمایا کہ اگر بیمار ہو تو اپنے گھر میں نماز پڑھ لیا کرو۔ پھر ہمیں حکم دیا کہ نماز اس طریق سے پڑھا کرو۔ اس میں قیام ہے، اس میں رکوع ہے، اس میں سجدہ ہے، اس میں قعدہ ہے، نماز میں اُٹھنے بیٹھنے کی ایک ظاہری شکل ہے لیکن اسلام نے یہ نہیں کہا کہ ہر صورت میں تم ایسا کرو ورنہ گناہگار ہو جاؤ گے بلکہ اگر کوئی ایسی بیماری ہے کہ انسان گھر میں بھی کھڑا نہیں ہو سکتا اور اس طرح رکوع نہیں کر سکتا جیسے ہم مسجد میں نماز پڑھتے وقت کرتے ہیں تو اس کو اجازت دی کہ تو بیٹھ کر نماز پڑھ لیا کر جس میں قیام کی شکل بھی بدل گئی اور رکوع کی شکل بھی بدل گئی۔

دِیْنُ اللّٰہِ یُسْرٌ

خدا تعالیٰ نے دینِ اسلام میں کوئی ایسی پابندی نہیں لگائی اور کوئی ایسی جبری تعلیم نہیں دی جو انسان کے لئے بحیثیت انسان ممکن نہیں ہے یا کسی فرد کے لئے بعض حالات میں ممکن نہ رہے اور اس کے لئے کوئی دوسرا جواز نہ پیدا کیا گیا ہو۔ پھر ایک تو یہ ہے کہ ممکن ہی نہیں اور ایک یہ ہے کہ اس میں خطرات کا امکان ہے۔ مثلاً ایک بیمار ہے ڈاکٹر اسے کہتا ہے کہ تیرے لئے ان دواؤں کا استعمال ضروری ہے۔ یہ اس کا طبّی مشورہ ہے اور ڈاکٹر کہتا ہے کہ اگر تو یہ دوائیں استعمال کرے گا تو لمبا عرصہ بھوکا رہنا تیرے لئے جسمانی طور پر خطرات کا باعث ہے، بعض دفعہ ایسے حالات میں موت بھی واقع ہو جاتی ہے تو اسلام نے یہ نہیں کہا کہ رمضان آجائے تو ایسی حالت میں بھی روزہ رکھ بلکہ اس کو اجازت دی کہ اگر خطرات ہوں تو پھر تیرے لئے سہولت ہے۔

اس وقت میں مختصر طور پر مثال دے کر بتا رہا ہوں کہ کیونکہ میرا آج کا خطبہ

ایک لمبے مضمون کی تمہید

ہے اس کے بعد پھر میں ایک دو تین کر کے خصوصیات لوں گا اور انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کی توفیق سے، اس نے زندگی دی تو پھر ان کی تفصیل میں جاؤں گا۔ غرض اسلام کے اندر کوئی ایسی تعلیم نہیں جس کی پابندی غیر ممکن ہو یا جس کے نتیجہ میں خطرات کا امکان ہو۔ یہ اسلام کی خصوصیت ہے۔

اور آٹھویں خصوصیت یہ ہے کہ اسلامی تعلیم اور ہدایت سے کوئی ایسی تعلیم باہر نہیں رہی اور ترک نہیں کی گئی جو ہر قسم کے مفاسد کو روکنے کے لئے ضروری تھی۔ یعنی کوئی ایسی بات کہ اگر اس کا حکم نہ دیا جائے تو انسانی معاشرہ کے اندر یا انسان کی ذاتی زندگی کے اندر یا اس کی گھریلو زندگی کے اندر یا اس کی خاندانی زندگی کے اندر مفاسد پیدا ہو سکتے تھے یا اس کے ماحول کے اندر پیدا ہو سکتے تھے یا اس کے ملک کے اندر پیدا ہو سکتے تھے یا بین الاقوامی رشتوں کے اندر پیدا ہو سکتے تھے اس سے باہر نہیں رہی۔ اسلامی ہدایت سے کوئی ایسی تعلیم باہر نہیں رہی جو ہر قسم کے

مفاسد کو روکنے کے لئے

ضروری تھی اور کوئی ایسی تعلیم اسلام سے باہر نہیں رہی جس کے باہر رہنے سے کوئی چھوٹا یا بڑا فساد پیدا ہو سکتا تھا بلکہ ہر قسم کے شر اور فساد کو روکنے کی تعلیم اسلام کے اندر پائی جاتی ہے۔ یہ اسلامی تعلیم کی آٹھویں خصوصیت ہے۔

اور نویں خصوصیّت یہ ہے کہ اسلام ایسے احکام سکھلاتا ہے کہ جو خدا تعالیٰ کو عظیم الشان محسن قرار دے کر اس کے ساتھ رشتہ محبّت کو محکم کرتے ہیں اور اس طرح پر اسلام انسان کو تاریکی سے نور کی طرف لیکر جاتا ہے، اور اس طرح پر اسلام انسان کو غفلت سے حضور کی طرف کھینچتا ہے۔ تمام ایسے احکام اور ایسی تعلیمات جو خدا تعالیٰ کا پیار انسان کے دل میں پیدا کرنے والی ہو سکتی تھیں وہ قرآن کریم میں بیان کر دیں اور اس طرح پر اسلامی تعلیم نے ایک انسان کے لئے یہ ممکن بنا دیا کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے ربِّ کریم کے ساتھ ذاتی محبت کا رشتہ قائم کرے۔

محبّت دو طرح سے ہی پیدا ہوتی ہے حُسن سے یا احسان سے۔ سوائے خدا کے اور کوئی حُسن کامل نہیں یا اس کے بعد انسانوں میں

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا حسین نمونہ

ہمارے لئے کامل ہے تاہم حُسن جس شکل میں بھی انسان کے سامنے آئے مثلاً گلاب کا پھول سامنے آتا ہے تو انسان کے دل میں اس کے لئے ایک کشش پیدا ہوتی ہے، پسندیدگی اور محبّت پیدا ہوتی ہے۔ یا احسان انسان کے دل میں پیار پیدا کرتا ہے۔ جہاں تک اللہ تعالیٰ کی ذات کا تعلق ہے قرآن کریم نے اس تفصیل کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حُسن کو اور اسکے احسان کو بیان کیا ہے اور اس وسعت کے ساتھ اور اس حُسن کے ساتھ اس حسن اور احسان کو بیان کیا ہے کہ اس تعلیم کو جاننے کے بعد ایک خوش قسمت انسان کے لئے یہ ممکن ہی نہیں رہتا کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے ربِّ کریم کے ساتھ ذاتی محبّت کا رشتہ قائم کرنے میں غفلت برتے۔

اسلام کی خصوصیات کا تیسرا حصّہ، پہلا حصّہ تعلیم کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات سے تعلق رکھتا تھا، اور یہ تیسرا حصّہ خدا تعالیٰ کے زندہ ہونے اور اس کے قادرانہ تصرّف ہماری زندگیوں میں نظر آنے کے متعلق قرآن کریم کی اسلامی تعلیم کے بارہ میں ہے اور یہ اسلام کی

ایک نمایاں خصوصیّت

ہے کہ اسلام کا خدا فرضی خدا نہیں کہ بعض منطقی دلائل سُن کر کوئی شخص ایمان لایا کہ کوئی خدا ہے۔ ایسا خدا اسلام کا خدا نہیں ہے اسلام کا خدا فرضی خدا نہیں ہے جو محض قصّوں اور کہانیوں کے سہارے سے مانا جاتا ہو۔ یہ نہیں ہے کہ محض عقلی دلائل یا محض پرانے قصے ہوں کہ فلاں وقت میں یوں ہوا اور فلاں وقت میں خدا تعالیٰ نے اپنی عظمت کا یا اپنی زندگی کا یہ جلوہ ظاہر کیا اور آج میری زندگی میں خاموشی۔ پس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کا خدا فرضی خدا نہیں ہے اور اسے کسی قصے یا کہانی کے سہارے کی ضرورت نہیں۔

پہلی بات یہ تھی کہ ہمارا خدا فرضی خدا نہیں ہے دوسری چیز یہ ہے کہ اسلام کا خدا ایک زندہ خدا ہے۔ ہم اسے محض اپنی خوش عقیدگی کی وجہ سے قبول نہیں کرتے بلکہ اس لئے قبول کرتے ہیں کہ اس

زندہ خدا کی زندہ قدرتیں

ہماری زندگی کے اندر جلوہ دکھاتی ہیں اور اس کی زندہ طاقتوں کو ہم اپنے حواس سے محسوس کرتے ہیں۔ ہم اپنے جسمانی حواس سے بھی محسوس کرتے ہیں اور ہم اپنے روحانی حواس سے بھی محسوس کرتے ہیں مختلف قسم کے حواس جو خدا تعالیٰ نے انسان کو دیئے ہیں۔ ان کے ذریعہ وہ ہمیں اپنے وجود کا احساس دلاتا ہے۔ یہ ہے اسلام کا خدا! ایک زندہ خدا، زندہ طاقتوں والا خدا! جس کی زندگی کی علامات ہماری اپنی زندگیوں میں ظاہر ہوتی ہیں۔

میں نے پہلے بھی ایک دفعہ بتایا تھا۔ بعض دفعہ انسان ناسمجھی کی باتیں کہہ دیتا ہے خدا سے پیار کے رنگ میں ایک چیز مانگتا ہے اور پھر خدا دے بھی دیتا ہے۔ ایک دن میں نے خدا تعالیٰ سے یہ دعا کی کہ اے خدا تو نے جسم کی جسمانی لذت کے لئے بہت سی چیزیں پیدا کی ہیں۔ آدمی اچھا کھانا کھا رہا ہو تو وہ ایک لذت محسوس کرتا ہے۔ اچھے نظارے دیکھ کر ایک لذت محسوس کر رہا ہوتا ہے۔ بیشمار چیزیں ہیں۔ میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تیرے

عام قانونِ قدرت کے مطابق

جو انسان کو اچھی لگنے والی چیزیں ہیں جو اس کی طبیعت میں اور اس کی روح میں سرور پیدا کرتی ہیں۔ ان کے بغیر مجھے تو سرور اور لذت دے۔ اور چند منٹ نہیں گذرے تھے کہ میرا سارا جسم سر سے لے کر پاؤں تک ایک خاص قسم کی لذت اور سرور محسوس کرنے لگ گیا اور قریباً چوبیس گھنٹے تک یہی حالت رہی۔ یہ بظاہر چھوٹی سی بات ہے لیکن بڑی عظیم بات بھی ہے۔ پس ہمارے خدا کے سامنے کوئی چیز انہونی نہیں ہے۔ وہ زندہ خدا، زندہ قدرتوں والا خدا ہے۔ اس کی زندگی کی علامات ہمیں اپنے وجود کے اندر نظر آتی ہیں۔

زندہ خدا کی زندہ قدرتوں کے نظارے جب ہم دیکھتے ہیں تو ہم اس کی طرف کھنچے چلے جاتے ہیں۔ خدا تو غنی ہے۔ صمد ہے۔ اس کو کسی کی احتیاج نہیں نہ کسی انسان کی نہ سارے انسانوں کی اور نہ بحیثیت مجموعی ساری کائنات کی۔ اس کو تو کوئی احتیاج نہیں لیکن ہمیں اس کی احتیاج ہے۔ ہمیں ہر آن اس حیّ و قیوم خدا کی

زندہ اور پیاری تجلّیات

کی ضرورت ہے اور احتیاج ہے اسی واسطے میں نے اپنے خطبے کے شروع میں جو آیات پڑھی تھیں ان میں بتایا تھا کہ وَاعْتَصِمُوا بِاللّٰهِ۔ پس دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر کے اس کی زندہ قدرتوں کی تجلیات اپنی زندگیوں میں دیکھنے کیلئے جدوجہد کریں۔ اس کے لئے مجاہدہ کریں۔ اس کے لئے قربانیاں دیں۔ اس کی ناراضگی سے بچنے والے ہوں، اس کی خوشنودی کو حاصل کرنے والے ہوں۔ خدا کرے کہ ہم سارے کے سارے اپنے زندہ خدا سے زندہ تعلق رکھنے والے بن جائیں۔"

آخر میں فرمایا:۔

"جیسا کہ میں نے بتایا ہے یہ اس مضمون کا ڈھانچہ ہے یا عنوانات سمجھ لیں جس کی تفصیل خدا کی توفیق سے انشاء اللہ میں آگے بیان کروں گا۔"

زعماء کرام انصار اللہ سے گذارش

جیسا کہ انصار اللہ احباب کو علم ہے کہ ہمارا مالی سال یکم جنوری سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر کو ختم ہو جاتا ہے۔ اس لحاظ سے سال رواں کے اختتام میں صرف ایک ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ آٹھ صد بیس مجالس میں سے قریباً تین صد مجالس نے اپنا بجٹ ۱۹۷۷ء سو فیصد ادا کر دیا ہے فجزاھم اللہ تعالیٰ۔ پانچ صد بیس مجالس ایسی ہیں کہ بقایا دار ہیں۔ ان بقایا دار مجالس انصار اللہ کے زعماء کرام سے التماس ہے کہ جلد از جلد اپنا بجٹ سو فیصد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں تا انصار اللہ کا مرکزی بجٹ ۱۹۷۷ء یعنی ۳۱ دسمبر تک سو فیصد پورا ہو جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ انعامی مقابلہ مضمون نویسی

امسال سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کے لئے عنوان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر (ہجرت مدینہ تک) مقرر کیا گیا ہے۔ انعام کی رقم پہلے سے تین گنا بڑھا کر اول، دوم سوم کے لئے بالترتیب ۳۰۰/- روپے، ۲۰۰/- روپے اور ۱۰۰/- روپے کر دی گئی ہے۔

مقالہ آٹھ ہزار سے دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ مرکز میں مضامین وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۷۸ء ہے۔ خدام کی رہنمائی کے لئے مضمون کے ذیلی عناوین اور کتب کی فہرست عنقریب مجالس میں بھجوا دی جائے گی۔ مجالس زیادہ سے زیادہ خدام کو اس مقابلہ میں شامل کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ماہنامہ تحریک جدید (سالنامہ)

یہ رسالہ تحریک جدید کا سالنامہ دسمبر کے آخری عشرہ میں شائع ہو جائے گا (انشاء اللہ تعالیٰ) اور مستقل خریداروں کو یہ پرچہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دے دیا جائے گا۔ جو خریدار کرام یہ پرچہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حاصل نہ کر سکیں گے انہیں رسالہ ماہ جنوری ۱۹۷۸ء کو بذریعہ ڈاک پوسٹ کر دیا جائے گا۔

سالنامہ کی قیمت دو روپے ہوگی جبکہ پرچہ کا سال بھر کا چندہ صرف پانچ روپے ہے۔ مستقل خریداران کو سال بھر کے چندہ میں ہی یہ سالنامہ دیا جائے گا۔ لہٰذا دوستوں سے درخواست ہے کہ پانچ روپے ادا کر کے سال بھر کے لئے رسالہ کا مستقل خریدار بنیں۔

یہ سالنامہ دسمبر ۱۹۷۷ء اور جنوری ۱۹۷۸ء کے پرچوں پر مشتمل ہوگا۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

درخواست ہائے دعا

خاکسار عرصہ سے بعارضہ ضیق النفس بلڈ پریشر اور دیگر عوارض سے بیمار چلا آرہا ہے علاج معالجہ کے نتیجہ میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ مرض بڑھ رہا ہے۔ احباب سے کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(مولوی فضل احمد سابق پہریدار حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ دارالعلوم غربی ربوہ)

خاکسار کا پوتا عزیزم مبارک احمد (ابن عزیزم حفیظ احمد) چند دن سے بعارضہ ٹائیفائیڈ زیادہ بیمار ہے جس کی وجہ سے ہم سب پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین!

(غلام محمد سیکھوانی دارالرحمت غربی ربوہ)

میرا چھوٹا لڑکا چند دن سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ بعد ازاں بخار وقفہ وقفہ سے شدت اختیار کر لیتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین!

(مستری محمد حسین جلال گڑھی۔ رحمت بازار ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغرب کے غیر مُسلم مصنّفین کی
وضعی اور جعلی تاریخ اسلام

محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

۱۴ر اکتوبر ۱۹۰۲ء کو حضرت مسیح موعود مہدی معہود علیہ السلام نے نہایت درد بھرے الفاظ میں مغرب کی مسلمانانِ عالم پر علمی و تبلیغی یلغار کا ذکر کیا اور بتایا کہ مغرب کے غیر مسلم اپنے مشنوں اور سپاہیوں ہی کے ذریعہ سے مسلمان نسل کو گمراہ نہیں کر رہے بلکہ اپنے فلسفہ اور تاریخ کی اشاعت سے اسلام سے بداعتقادی اور نفرت اور بیزاری پھیلا رہے ہیں۔ (ملفوظات جلد ۴ صفحات ۵۲ ۔ ۳؍۵۴)

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اپنے عہد خلافت میں اس تلخ حقیقت کو بار بار بیان کیا اور خاص طور پر دنیا بھر کے مسلمان طلبہ کی توجہ اس کی طرف مبذول فرمائی کہ مغربی مصنفین مسلمانوں کو اسلام سے متنفر کرنے کے لئے عرصہ دراز سے تاریخ اسلام کے نام سے جعلی اور وضعی تاریخ اختراع کر رہے ہیں جس کا واقعہ سے کوئی تعلق نہیں۔ لہٰذا مسلم محققین کو تاریخ اسلام کے موضوع پر قلم اٹھاتے ہوئے بہت محتاط ہونا چاہیئے اور مغربی وقائع نگاروں کی روایات کو اپنا ماخذ نہیں بنانا چاہیئے بلکہ براہ راست قدیم اسلامی لٹریچر سے استفادہ کرنا چاہیئے۔ چنانچہ حضورؓ نے فرمایا:۔

"تاریخ کے علم کو صحیح طور پر استعمال نہ کرنے کی وجہ سے مسلمانوں نے بہت نقصان اٹھایا ہے۔ ایک وقت آیا جب مسلمانوں نے اپنے آباء و اجداد کی باتوں کو بھلا دیا اور ان کی تاریخ یورپین مصنفین نے لکھی چونکہ ان کے سامنے یورپ کا بڑھتا ہوا اقتدار اور قومی ترقی تھی اس لئے انہوں نے سمجھا کہ علم تاریخ کو بھی چاہیئے کہ وہ ان کے اقتدار میں مدد کرے اور وہ مدد اس طرح کر سکتا ہے کہ دشمن کا منہ اتنا زیادہ سیاہ کر کے دکھایا جائے کہ قوم اس کی طرف رغبت نہ کرے اور اپنی قوم کے کردار کو شاندار کر کے دکھایا جائے تا نوجوانوں کی ہمت بڑھے پس ان کے لئے یہ علم تھا ان کی ترقی جھوٹ کے ذریعہ ہی ہو سکتی تھی۔ اس لئے انہوں نے واقعات کو غلط طور پر پیش کیا۔ اگر وہ جھوٹ نہ بولتے، واقعات کو غلط طور پر پیش نہ کرتے تو وہ ترقی نہیں کر سکتے تھے۔ پس یہ تاریخ ان کے لحاظ سے علم تھا کیونکہ ان کے مدّنظر یہ تھا کہ اس کے پڑھنے سے مسلمانوں کی بداخلاقی۔ جہالت اور ذلت نظر آئے اور یورپ کی ترقی دوسری اقوام کو مسحور کر دے لیکن ہمارے نزدیک یہ جہالت تھی کیونکہ یہ محض جھوٹ تھا۔ اس کا اصل واقعات سے ذرہ بھی تعلق نہیں تھا اور باتیں جانے دو۔ تم سب مسلمان ہو۔ مسلمان ہونے کی وجہ سے تم نے بعض باتیں سنی ہوں گی جن لوگوں نے یورپین مصنفین کی کتابیں نہیں پڑھیں ان کے لئے شاید یہ نئی بات ہے لیکن جو لوگ اورینٹلسٹوں (ORIENTALISTS) کی کتابیں پڑھنے کے عادی ہیں انہوں نے یہ بات پہلے ہی پڑھی ہوگی۔ بہرحال جن لوگوں کو اس کا علم نہیں ان کے لئے یہ بات بالکل اچنبھا ہے کہ یورپین مصنفین اسلام کے متعلق اس قدر جھوٹ بولتے ہیں کہ وہ اپنی کتابوں میں لکھتے ہیں کہ مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ محمد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کی نعش نعوذ باللہ زمین اور آسمان کے درمیان لٹکی ہوئی ہے۔ اب کیا تم نے یہ بات کسی جاہل مسلمان سے بھی سنی ہے؟ تم نے یہ تو سنا ہوگا کہ فلاں بزرگ نے مردہ پر پانی پھینکا (اور وہ زندہ ہوگیا) تم نے یہ بھی سنا ہوگا کہ فلاں بزرگ نے پھونک ماری تو مکان سونے کا بن گیا۔ اگر تم میں سے کسی نے امام شعرانی کی کتاب پڑھی ہوگی تو اس نے اس قسم کے کئی واقعات اس میں پڑھے ہوں گے لیکن ان سب افتراؤں کے اندر تم نے یہ افترا نہ پڑھا ہوگا نہ سنا ہوگا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعش نعوذ باللہ زمین اور آسمان کے درمیان لٹکی ہوئی ہے۔ لیکن یورپین مصنفین یہ لکھتے ہیں کہ مسلمانوں کا یہی عقیدہ ہے پھر تم میں سے بعض نے شاید قرآن کریم باترجمہ نہ پڑھا ہوگا لیکن مسلمان ہونے کی وجہ سے بعض باتیں سنی ہوں گی۔ تم نے سنا یا پڑھا ہوگا کہ قرآن کریم میں عورتوں اور مردوں دونوں کا ذکر ہے۔ دونوں کی نمازوں اور استغفار کا ذکر ہے۔ دونوں کے اچھے کاموں کی تعریف کی گئی ہے لیکن یورپین مصنفین اپنی کتابوں میں بلا استثناء لکھتے ہیں کہ قرآن کریم کی رو سے عورت میں روح نہیں پائی جاتی۔ مرنے کے بعد جس طرح کتّا، بلّی اور دوسرے جانوروں کی روحیں ضائع کر دی جائیں گی اور وہ جنت میں نہیں جائیں گی۔ اب آپ لوگوں کے نزدیک یہ بات الف لیلہ کے واقعات سے بھی زیادہ جھوٹی ہے کیونکہ الف لیلہ نے پڑھنے والوں کے لئے دلچسپی کے سامان تو مہیا کئے ہیں لیکن اس بات نے تو تمہارے دلوں کو مجروح کیا ہے اور دکھ دیا ہے پس یہ تاریخ یورپین اقوام کے لئے تو علم ہے کیونکہ ان کو عورتوں میں کافی نفوذ حاصل ہے اگر ان کے اندر یہ خبر پیدا کر دی جائے کہ اسلام ایک گندہ اور غیر معقول مذہب ہے اس کے نزدیک عورتوں کے اندر روح نہیں پائی جاتی اور وہ موت کے بعد کتوں اور بلیوں کی طرح ضائع کر دی جائیں گی تو تم جانتے ہو کہ سب عورتیں اپنے بچوں کو یہی تعلیم دیں گی کہ ایسے غیر معقول اور گندے مذہب کو مٹانا فرض ہے پس ان کے لحاظ سے یہ تاریخ علم ہے لیکن ہمارے لحاظ سے وہ جہالت اور قیاسات کا مجموعہ ہے گویا ایک جہت سے مستشرقین کی یہ تاریخ علم ہے اور ایک جہت سے جہالت ہے۔"

(الفضل یکم دسمبر ۱۹۵۵ء ص ۳)

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خدام الاحمدیہ

امسال خدام کے ماہانہ مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی درج ذیل کتب مقرر کی گئی ہیں۔ خدام شروع سال ہی سے ان کتب کا باقاعدہ مطالعہ شروع فرمائیں۔ قائدین کرام اس امر کی نگرانی فرمائیں اور یہ کتب مرکز سے منگوا کر خدام سے مطالعہ کروائیں:۔

دسمبر	۱۹۷۷ء	"گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے؟"	(از حضرت مسیح موعودؑ)
جنوری	۱۹۷۸ء	فتح اسلام	”
فروری	”	سبز اشتہار	”
مارچ	”	پیغام صلح	”
اپریل	”	راز حقیقت	”
مئی	”	مسیح ہندوستان میں	”
جون	”	لیکچر سیالکوٹ	”
جولائی	”	کشف الغطاء	”
اگست	”	برکات الدعا	”
ستمبر	”	تجلیات الٰہیہ	”
اکتوبر	”	احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے؟	”

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مرد و خواتین کیلئے مشعل راہ

تحریک جدید کے سالِ نو کا مطلوبہ اضافہ، کم از کم دس فیصدی

اخبار الفضل کے ذریعہ احباب جماعت پر جب یہ ظاہر کیا گیا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے افتتاحی خطبہ سالِ نو کی رو سے وعدوں میں کم از کم دس فیصد اضافہ مطلوب ہے تو حضرت سیدہ ام متین مدظلہا نے جو اپنا وعدہ نقد ادا فرما چکی تھیں تحریر فرمایا:۔

"وعدہ بھجوا کر حضور کا ارشاد الفضل میں پڑھا کہ دس فیصد بڑھائیں۔ میں ان شاء اللہ عنقریب مزید ادائیگی کر دوں گی۔"

(مریم صدیقہ)

آنمکرمہ کا یہ نیک نمونہ جملہ مرد و خواتین کے لئے مشعل راہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ کے خطبہ جلیلہ کی تعمیل میں جملہ افراد جماعت اگر اس کی پیروی کریں تو بجا طور پر ہر زبان پر یہ مصرعہ جاری ہوگا۔ ؎

"ہم تو ہر دم چڑھ رہے ہیں اک بلندی کی طرف"

اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین!

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

"خلافتِ حقّہ اسلامیہ"

ماہ نومبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے "خلافت حقّہ اسلامیہ" (تقریر حضرت مصلح موعودؓ) مقرر تھی۔ مجالس اس کتاب کا امتحان لے کر مرکز میں رپورٹ ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل میں اشتہار بھجوا کر اور اس کی اشاعت بڑھا کر ادارہ سے تعاون کیجئے۔!

(مینیجر الفضل ربوہ)

آپ کی اپنی
ٹریول ایجنسی
امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول
یونان اور مڈل ایسٹ کیلئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے
آج ہی رجوع فرمائیں!
★ انڈس ٹریول سروس ★
فون :۔ ۶۸۰۰۵
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹیز ہوٹل لاہور

مسائل نماز
سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کی منظور کردہ بیشتر علماء کرام کے مشوروں سے ترتیب شدہ اور سب کی پسندیدہ
نماز مترجم جس میں نماز سے متعلق جملہ مسائل۔ ترتیب و تدوین عمدہ، تحت اللفظ سلیس ترجمہ فلسفہ نماز کا نیا انداز اور قرآن مجید کی بعض آیات پر ضروری دعائیہ جواب درج ہیں۔
نیز مطابق یسرنا القرآن لکھے ہوئے پہلے پانچ پارے (جن کو بچہ آسانی سے پڑھ لیتا ہے) بھی مل سکتے ہیں۔
منڈی کتاب ۲ عدد کے خریدار کو ۲۰٪ کمیشن ہوگا۔
ملنے کا پتہ
مکتبہ فیض عام ربوہ

فون ملز ۲۷۹۴۶ — فون آفس ۲۲۴۸۲
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
فیصل آباد
امپورٹر — ایکسپورٹر
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین۔
جاذب نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند
آفس
مندر گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

اچھی صحت راز ہے زندگی کا!
مطب
اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کیلئے تشریف لائیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
المنار دواخانہ۔ گولبازار ربوہ

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیے
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک یتیم خانہ۔ لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائق صد اعتماد مرکز
الکیمسٹس
فون ۴۱۶۶۴
(EL-KEMISTS)
سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ اور ایم سی پی ایل کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون نمبر۔ ۵۲۶۲۳

شال کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵۔ بی انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔
نیز
ریڈی میڈ کرتے۔ شلواریں۔ سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

دبلا پتلا جسم
اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے دبلے پتلے جسم پر گوشت پوست پیدا ہو جائے ہر غذا جزو بدن بننے لگے۔ بکثرت خون پیدا ہو اور تمام جسمانی کمزوریاں دور ہو جائیں تو آج ہی سے "پیور الفلفا ٹانک" کا مسلسل استعمال کریں۔ قیمت ۷/۵۰
شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لیئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیے!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۴۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لیے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ربوہ کے دو مشہور تحفے
ہاضمون
پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے اکسیر اعظم
سرمہ مسیحائی
امراض چشم کیلئے بہترین سرمہ
ملنے کا پتہ: نصرت دواخانہ ہاضمون ربوہ

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس بیس ۲۰ روپے — نورِ نظر اولادِ نرینہ کے لئے کورس پینتیس ۳۵ روپے — خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

غلبۂ اسلام کے دیوانو۔ احمدیت کے پروانو

سونے کے خوبصورت سادے، جڑاؤ زیورات

اور

اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبۡدَہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیوں کی خرید کیلئے

آپ اپنے محبوب ادارہ

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور اور ۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور

فون ۴۱۰۹۷۴

پر تشریف لاویے

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

زرعی اسامیوں کی ضرورت ہے

۱۔ چند منشی جو کہ زراعت کا کام جانتے ہوں اور خود کام کر سکتے ہوں اور دوسروں سے کام لینے کی اہلیت رکھتے ہوں۔

۲۔ چند بیلدار اور چند مزارعین کی بھی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنے حلقہ کے صدر یا امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع کریں۔ تنخواہ حسب لیاقت و تجربہ دی جائیگی۔

حفیظ آباد فارم

دفتر کوٹھی میرزا حفیظ احمد۔ ربوہ

آپ کو معلوم ہو چکا ہے؟

کہ

حضرت خلیفۃ المسیح اول کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کیلئے اب اتنا پتہ ہی کافی ہے

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ نمبر ۱۹

فون نمبر ۴۰۷۴۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور

فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

REPAIRS

- HIGHLY TRAINED VW ENGINEERS AND MECHANICS
- MODERATE CHARGES
- GUARANTEED SERVICE
- FOR YOUR CONVENIENCE SUNDAY OPEN—FRIDAY CLOSED.

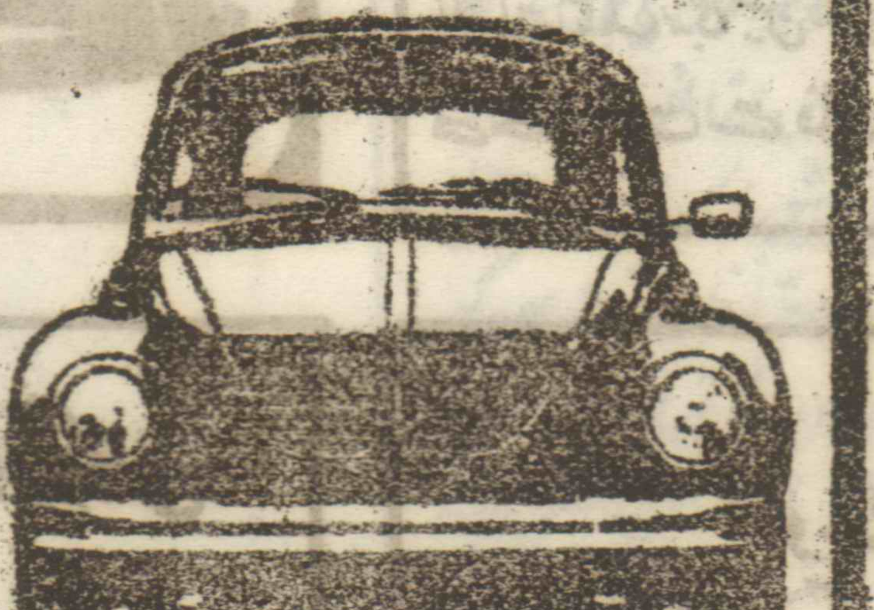

MINI MOTORS

54-B, GULBERG II, LAHORE

Phone : 81442

اعلان نکاح

میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ نسرین کوثر بنت امین الدین صاحب عباسی آف کراچی کا نکاح مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ابن چوہدری محمد عبد اللہ صاحب کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولوی سلطان محمود انور صاحب نے ذوالوجیکل گارڈن کراچی میں بموقعہ عید الاضحیہ ۲۲ر نومبر ۱۹۷۷ء کو پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے مبارک اور دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اپنی غیر معمولی رحمتوں اور برکتوں سے مثمر بثمرات حسنہ کرے (آمین)

(محی الدین عباسی)

R/76-5 فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸

کیورز۔ CURES کا نرخنامہ

دمہ کیلئے:۔ ASTHMA CURE

بواسیر کیلئے:۔ PILES CURE

طاقت کیلئے:۔ IMPOTENCY CURE

۶۵ کیورز (CURES) میں سے ہر ایک کی قیمت فی کورس -/۱۵ فی درجن -/۱۳۵ - فی گرس -/۱۵۱۲ روپے ہے۔

جدید میڈیکل سائنس کیوریٹو سسٹم کی مکمل فہرست ادویہ قریبی میڈیکل سٹور یا کیوریٹو سنٹر سے مفت حاصل کریں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۸۰۔ کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ

ڈسٹری بیوٹرز: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۹۰۷

ہمدردِ نسواں (جوب اٹھرا)

اٹھرا کے علاج کے لئے

قیمت مکمل کورس -/۲۸ روپے

دوائی فضل الٰہی

اولاد نرینہ کے لئے مفید و مجرب نسخہ

مکمل کورس -/۳۰ روپے

زد جام عشق

قوت اعصاب پٹھوں کی طاقت کیلئے بہت مفید ہے

قیمت مکمل کورس -/۵ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ

ربوہ

خالص

سونے چاندی کے زیورات

جدید ڈیزائنوں میں بنوانے

اور

خرید و فروخت کے لئے

نیز

الیس اللہ بکاف عبدہ کی انگوٹھیاں

دیدہ زیب ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبد السلام عبد المنان ناصر

عقب جمال بیکری۔ گولبازار ربوہ

فون نمبر ۵۵

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف لکھیئے نیز اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں تاکہ آپ کے ارشاد کی جلد اور صحیح تعمیل ہو سکے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)